’’تمہاری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہے۔‘‘

عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا : اے اللہ کے رسول! اسلام کے احکام زیادہ ہونے کی وجہ سے مجھ پر بھاری ہوگئے ہیں۔ لہذا مجھے کوئی ایسی چیز بتائیں، جسے میں مضبوطی سے پکڑ لوں۔ آپ نے فرمایا : ’’تمہاری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہے۔‘‘

[صحیح] [اسے ترمذی، ابن ماجہ اور احمد نے روایت کیا ہے۔]

ایک شخص نے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم کے حضور شکایت کی کہ اسے نفل عبادتیں اتنی زیادہ لگتی ہیں کہ اپنے ضعف کی وجہ سے انہیں انجام دے نہیں سکتا۔ پھر گزارش کی کہ آپ اسے کوئی چھوٹا سا عمل بتا دیں، جس سے بہت سارے ثواب حاصل ہو جائیں اور جسے وہ مضبوطی سے پکڑ رہیں۔ لہذا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ و سلم نے اس کی رہ نمائی اس جانب کی کہ ہمیشہ اس کی زبان اللہ کے ذکر سے تر اور ہر وقت اور ہر حال میں اللہ کے ذکر میں مشغول رہے۔ ذکر میں سبحان اللہ، الحمد للہ، استغفر اللہ اور دعا وغیرہ شامل ہیں۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4716

لجنة الدعوة الإلكترونية EDC E-Da'wah Committee
النجاة الخيرية ALNAJAT CHARITY